پریس ریلیز

ریزروبینک آف انڈیا

ویب سائٹ:www.rbi.org.in/urdu

ویب سائٹ:www.rbi.org.in

ای۔میل:helpdoc@rbi.org.in

شعبۂ مواصلات،، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی-400001

فون:0502 2266 22 91 فیکس:22660358 22 91

09/اکتوبر2020

ترقیاتی اور ریگولیٹری پالیسیوں کے تعلق سے بیان

اگرچہ کووڈ-19 کا خطرہ ابھی پوری طرح ٹلا نہیں ہے بلکہ برقرار ہے،لوگوں کی آمدورفت پر عائد کردہ بندشوں میں رفتہ رفتہ نرمی دے کر اور ملک بھر میں کاروباری سرگرمیوں کو شروع کر کے معاشی سرگرمیوں کی بحالی کو جاری رکھا گیا ہے۔معاشی بحالی کے اس مرحلہ میں مالیاتی زمرہ کا کردار کاروباری سہولیات میں ہنوز اہم رہے گا کیونکہ اس کے ذریعہ معاشی سرگرمیوں کو کووڈ سے قبل کے حالات پر لانے کی کوشش جاری ہیں۔گذشتہ چند ماہ سے ریزروبینک اپنے ریگولیٹری ایکشن پر توجہ مرکوز رکھ رہا ہے اور اس کے لئے سب سے پہلے کووڈ-19 کے اثرات سے متاثر قرض کے خواہاں افراد کو فوری راحت کیلئے استقامت میں توسیع کے ذریعہ اور دیگر طریقوں کو استعمال کرنا ہوگا اور اس کے بعد تب کووڈ-19 کے متعلق تجویز فریم ورک کے ذریعہ دباؤ پر سہولت کے ساتھ قرض فراہم کرانے والے ادارے سرگرمیوں کو دوبارہ شروع کرنے پر متوجہ ہوسکیں گے اور وہ اپنی قرض فراہم کرانے والی بنیادی سرگرمی شروع کرسکیں گے۔اس کے مطابق ان اداروں کے اقدامات کا مقصد ہونا چاہیئے ان (i) مالی بازار کے سہارے کیلئے لکویڈیٹی میں اضافہ تاکہ معیشت کے ہدف بنائے گئے زمروں میں دوبارہ دوسرے زمروں سے وابستگی پیدا کرنا (ii) برآمدات کے ذریعہ تیزی لانا (iii) مخصوص زمروں میں کریڈٹ ڈسپلن اصول کے تحت ریگولیٹری معاونت کے ذریعہ کریڈٹ فلو کو یقینی بنانا۔(iv) وسیع مالیاتی نتائج اور (v) ادائیگی نظام والی خدمات میں بہتری لاکر کاروباری سرگرمیوں میں بہتری لانا تاکہ جب وہ گروتھ بڑھنے میں معاونت کریں تو صارف کا بھی اعتماد بڑھ سکے۔

لکویڈیٹی اقدامات اور مالیاتی بازار

1. ٹی ایل ٹی آر او سر فہرست

آربی آئی کے ذریعہ لکویڈیٹی اقدامات پر توجہ مرکوز کرنے کے بعد اب اس میں مخصوص زمروں کی سرگرمیوں کو بھی شامل کرلیا گیا ہے اور اس میں پسماندہ اور ترقی پر آمادہ کلیچ دونوں کو شامل کیا گیا ہے اور کثیر جہتی ترقی کے اثرات نمایاں طور پر اس کوشش سے بڑھیں گے، یہ بھی طے کیا گیا کہ ٹیپ ٹی ایل ٹی آر او کو تین برسوں کی مدت تک مجموعی رقم روپئے 1,00,000 کروڑ (ایک لاکھ کروڑ روپیہ) کو فلوٹنگ شرح پر پالیسی ریپوریٹ سے جوڑا جائے گا۔اسکیم کی فراہمی 31 مارچ 202 تک نرمی کے ساتھ رقم بڑھتی جائے گی اور مدت کار کے بعد اسکیم کے اثرات کا جائزہ لیا جائے گا۔اس اسکیم کے تحت بینکوں کے ذریعہ لکویڈیٹی کی حصولیابی کو کارپوریٹ بانڈس، کمرشیل پیپر اور نا قابل تقسیم ہنڈی میں شامل کیا جائے گا جن کا اجرا مخصوص زمروں کی انٹیٹیز میں آؤٹ اسٹینڈنگ سطح پر ان کی سرمایہ کاری ان انسٹرومنٹ میں 30 ستمبر 2020 کو موجودہ رقم پر ہوگی۔

مذکورہ اسکیم کے تحت حاصل کردہ لکویڈیٹی کو بینک اپنے قرضوں اوران زمروں میں بطور ایڈوانس استعمال کر سکتے ہیں۔اس سہولت کے تحت بینکوں میں سرمایہ کاری کی سہولت کی درجہ بندی بطور میچورٹی (ایچ ٹی ایم) مکمل سرمایہ کاری کا 25 فیصد بڑھا کرایچ ٹی ایم پورٹ فولیو میں شامل کرنے کی اجازت ہے۔اس سہولت کے تمام افشا معاملات طویل افشا فریم ورک (ایل ای ایف) سے مستثنٰی ہوں گے۔اگر بینکوں نے جوفنڈ اس سے قبل بہ شکل طویل مدتی ریپو آپریشنل (ٹی ایل ٹی آر او اور ٹی ایل ٹی آر او 200) حاصل کئے گئے ہیں ان کا محفوظ متبادل کے طور پر میچورٹی سے قبل ٹرانزیکشن، قرض کی ضرورت کے پیش نظر مرکز اور ریاستوں میں 21-2020 کی دوسری ششماہی میں لئے جا سکتے ہیں اورانہیں مانگ کے کریڈٹ کے طور پر بطور ریکوری ٹیپ ٹی ایل ٹی آر او تصور کیا جائے گا اوراس ارادہ سے بینکوں کے ذریعہ استعمال میں لائے جائیں گے کہ ان کا آپریشن آسانی اور بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہے، تصادم نہ ہو۔
اس کا مقصد یہ ہے کہ لکویڈیٹی کو سسٹم میں یقینی اورآرام دہ بنایا جاسکے۔اسکیم کی تفصیل کا اعلان الگ سے کیا جائے گا۔

2.میچورٹی (ایچ ٹی ایم) زمرہ میں ایس ایل آر ہولڈنگس

بازار کے موافق حالات پیدا کرنا اور موافق مالیاتی لاگت کو یقینی بنانے کیلئے ریزروبینک کے 1 ستمبر 2020 سے رکھی ہوئی میچورٹی (ایچ ٹی ایم) زمرہ میں اضافہ حد 19.5 فیصد سے این ڈی ٹی ایل کا 22 فیصد کر دیا۔یہ اُن ایس ایل آر سیکورٹیز پر جو 1 ستمبر 2020 کو یا اس کے بعد سے 31 مارچ 2021 کے درمیان اجراء کی گئی ہیں پر لاگو ہوگا۔بازار کو زیادہ یقینی حالات ایس ایل آر سیکورٹیز میں سرمایہ کاری کے مقصد سے 31 مارچ 2021 کے مقابلے 1 ستمبر 2020 اور 31 مارچ 2021 کے درمیان سیکورٹیز میں اضافہ کیا جائے گا۔ایچ ایم ٹی حد کو 22 فیصد سے 19.5 فیصد کے درمیان مرحلہ وار رکھا جائے گا اور بینک اس کے اہل ہوں گے کہ وہ ایس ایل آر سیکورٹیز میں اپنی سرمایہ کاری زیادہ سے زیادہ بیلنس کے طریقے سے ایچ ایم ٹی حد کا خیال رکھتے ہوئے کریں۔

3.ریاستی ڈیولپمنٹ قرض (ایس ڈی ایل) میں کھلے بازار کے حساب سے عمل (اوایم اوز)

موجودہ وقت میں ایس ڈی ایل لکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) ضمانت بشمول ٹی پلس ایل مقررہ کار ینج کی سرکاری سیکورٹیاں اور تیل بانڈس ہوں گے۔لکویڈیٹی کو بہتر کرنے اور مناسب قیمتوں کو موثر رکھنے کیلئے یہ طے کیا گیا کہ کھلے بازار آپریشنس (اوایم او) کو ایس ڈی ایل میں بطور خصوصی معاملہ موجودہ مالی سال میں چلانا ہوگا۔اوایم او کو بطور ایس ڈی ایل باسکٹ میں شامل کر کے اس کو ریاستوں کو جاری کرنا ہوگا۔

ii برآمدات میں معاونت

4.خودکار برآمدات کی پُراحتیاط فہرست سازی-جائزہ

خودکار برآمدات ڈاٹا پروسیسنگ اور نگرانی سسٹم (ای ڈی پی ایم ایس) کے حصہ کے طور پر پُر احتیاط/غیر پُراحتیاط، برآمدات کار کی خودکار خدمت سازی 2016 میں کی گئی تھی، اس کے مطابق برآمدات کار کو احتیاطی خودکار فہرست میں شامل کیا گیا تھا، اگر اس پر کسی شپنگ بل کا بقایا ای ڈی پی ایم ایس 2 برسوں کے زائد عرصہ تک رہتا ہے تو برآمدات کے مرحلہ میں بقایا بل میں توسیع نہیں کی جائے گی۔بطور اضافہ احتیاطی فہرست سازی میں عام طور پر مجاز ڈیلر (اے ڈی) بینک 2 برسوں کی ختم ہونے والی مدت میں معاملات کو جاری رکھنے کی سفارش نہیں کرتا ہے تو برآمدات کار کے دوستانہ سسٹم اور مساویانہ سلوک کو برقرار رکھا جائے گا۔یہ طے کیا گیا ہے کہ خودکار احتیاطی فہرست سازی کے سلسلہ کو منقطع کر دیا جائے گا۔ریزروبینک احتیاطی فہرست سازی کا سلسلہ اے ڈی بینک کی خصوصی سفارش کی بنیاد پر جاری رکھے گا۔ متعلقہ ہدایات اس سلسلہ میں جلد جاری کی جائیں گی۔

iii ریگولیٹری کے اقدامات

5. ریگولیٹری خوردہ پورٹ فولیو-خطرات بوجھ کیلئے ترمیم شدہ حد

آر بی آئی کی موجودہ ہدایات کے مطابق بینکوں کے ایکسپوزر بشمول خوردہ ریگولیٹری پورٹ فولیو کے خطرات بوجھ 75 فیصد تفویض کیے گئے ہیں اس مقصد کیلئے ایکسپوزر کی اہلیت کیلئے لازمی پیمانہ مخصوص کیا گیا ہے۔ بشمول تنہا ایکسپوزر کی کم قدر کے ایکسپوزر کے معاملہ میں یہ طے کیا گیا ہے وہ زیادہ سے زیادہ تخمینی خوردہ ایک کاؤنٹر پارٹی کے ایکسپوزر اور بلا شبہ روپے 5 کروڑ سے زائد نہیں ہوسکتی۔ اس زمرہ میں کریڈٹ لاگت کم کرنے کیلئے جو نئے اور چھوٹے کاروبار پر مشتمل ہیں (روپئے 50 کروڑ ٹرن اوور تک) موافق بیسل رہنما ہدایات کے مطابق ہیں ان کے لئے یہ طے کیا گیا کہ اس میں روپئے 7.5 کروڑ کا اضافہ سبھی تازہ اور بطور وفاقی اہلیتی ایکسپوزر کیا جائے گا۔ چھوٹے کاروبار جس میں زیادہ کریڈٹ فلو کی ضرورت ہوگی انکے لئے مزید اقدامات کی امید کی جاسکتی ہے۔

6. انفرادی ہاؤسنگ قرض-خطرات بوجھ کو معقول بنانا

بینکوں کے ذریعہ انفرادی ہاؤسنگ قرض کیپٹل چارج برائے کریڈٹ خطرات کے سلسلہ میں ریگولیشن میں فرق والے خطرات بوجھ کا اعلان قرض کی قدر پر اسی طرح ہوگا جیسا قرض کے ریپو تناسب (ایل ٹی وی) میں ہوتا ہے۔ معاشی اصلاح کی خستہ حال رئیل اسٹیٹ میں شناخت کیلئے اس کا کردار روزگار کے مواقع اور دوسری صنعتوں سے ربط پیدا کرنا ہوگا۔ یہ طے کیا گیا کہ بطور تسویدی دائرہ پیمانہ خطرات کے بوجھ ہیں ایل ٹی وی شناخت سے ربط کر کے سبھی کے ہاؤسنگ قرض کی منظوری 31 مارچ تک کی جائے گی۔ اس طرح کے قرض خطرات بوجھ اگر ایل ٹی وی اس سے کم یا مساوی 80 فیصد ہوتی ہے تو وہ لوگوں کی توجہ مرکوز کرے گی اور خطرات کا بوجھ ایل ٹی وی سے 50 فیصد اور اس سے 80 فیصد سے زائد لیکن اس سے کم یا 90 فیصد کے مساوی ہوتی ہے۔ اس پیمانے کے تحت امید کی جاتی ہے کہ رئیل اسٹیٹ زمرہ میں بینک کے قرض سے زیادہ منافع مل سکتا ہے۔

iv مالیاتی شمولیت

7. قدیمی تعاون ماڈل کا جائزہ

ریزرو بینک نے 2012 میں بینکوں کے ذریعہ مقرر کردہ فریم ورک برائے شریک قدیمی تعاون قرضوں اور غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں (این بی ایف سی) کے ذریعہ ترجیحی زمرہ میں مخصوص حالات میں قرض کی فراہمی کیلئے زمرہ بندی کی ہے۔ مشترکہ تعاون کے عنوان سے قرض کی سہولت فراہم کرانے کیلئے قرض دینے والوں کے ذریعہ خطرات کم کرنے اور فائدہ دینے کو یقینی بنانے کیلئے کاروبار کے اہداف مقرر کریں۔ حصہ داروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آرا کی بنیاد پر بینکوں اور این بی ایف سی میں یہ مقابلہ بہتر فوائد مہیا کرانے اور کریڈٹ فلو کو بہتر کرنے کے مقصد سے استعمالی اور زیر استعمال معیشت کے متعلق طے کیا گیا کہ اسکیم کو سبھی اپنی این بی ایف سی (بشمول ایچ ایف سی) توسیع دی جائے۔ اسکیم کیلئے سبھی ترجیحی زمرہ کے فرموں کو اہل بنانے اور وسیع پیمانے پر ان میں آپریشنل نرمی پیدا کرنے کے مقصد سے قرض دینے والے اداروں کو جب اپنی کے وائی سی وغیرہ کیلئے ریگولیٹری گائڈ لائنس کی ضرورت ہو تو اس سے مدد لی جاسکے۔ مجوزہ فریم ورک کا نام 'شریک قرض ماڈل' ہوگا۔ ترمیم شدہ رہنما ہدایات کا اجرا اکتوبر 2020 کے آخر میں کیا جائے گا۔

v ادائیگی اور تصفیہ بندوبست

8. چوبیس گھنٹے رئیل ٹائم مجموعی تصفیہ بندوبست (آر ٹی جی ایس) کی فراہمی

دسمبر 2019 میں قومی الیکٹرانک فنڈس ٹرانسفر (این ای ایف ٹی) بندوبست کی فراہمی 24x7x365 کی بنیاد پر کی گئی تھی اور بندوبست کا آپریشن آسانی سے اس وقت سے جاری ہے۔ بڑی ویلو والے آر ٹی جی ایس بندوبست میں موجودہ وقت میں صارفین کیلئے فراہمی صبح 7:00 بجے سے شام 6:00 بجے تک تصفیہ کے سبھی کام کے دنوں (سوائے دوسرے اور چوتھے سنیچر ہر ماہ) میں ہے۔ ہندوستانی مالیاتی بازار میں ہم آہنگی پیدا کرنے کیلئے کوششیں جاری ہیں۔ ہندوستان کی اس کوشش سے عالمی مالیاتی مراکز فروغ پا رہا ہے اور گھریلو کارپوریٹس اور اداروں میں مینجمنٹ لچک پیدا کرنے کا وسیع پیمانے کی کوششیں جاری ہیں اس لئے طے کیا گیا کہ سبھی دن چوبیس گھنٹے آر ٹی جی ایس بندوبست فراہم کرا جائے۔ اس کے ساتھ ہندوستان غیر ممالک میں سے ایک 24x7x365 بڑے قدر کے رئیل ٹائم بندوبست والا ملک ہوجائے گا۔ یہ سہولت دسمبر 2020 سے موثر بنائی جائے گی۔

9.مینجمنٹ بندوبست آپریٹرس (پی ایس آر) کی مجازیت کیلئے مستقل مجاز سرٹیفکیٹ کا اجرا

حالیہ دنوں میں ریزروبینک 'آن نیٹ' مجازیت کا اجرا اور تصفیہ بندوبست ایکٹ 2007 کے تحت غیر بینکنگ اداروں پری پیڈ مینجمنٹ انسٹرومنٹ (پی پی آئی) آپریٹنگ وہائٹ لیبل اے ٹی ایم (ڈبلیو ایل اے) یا کاروبار قابل ترمیم رعایت بندوبست (ٹی آر ای ڈی ایس) یا بھارت بل پیمنٹ آپریٹنگ یونٹس (بی بی پی او یو) میں حصہ داری کیلئے مجازیت (بشمول مجازیت کی تجدید) مثلاً پی ایس او کو وسیع پیمانے پر مخصوص مدت پانچ برس تک کیلئے جاری ہوگا۔ جب اس طرح کے محدود عرصہ میں لائنس کی پیمنٹ بندوبست کی ابتدائی دور میں ضرورت ہوگی۔ یہ پی ایس او کیلئے کاروبار کی غیر یقینی حالات کو بہتری میں تبدیل کرسکتا ہے اور تجدید میں ریگولیٹری ذرائع کی بہت زیادہ دقتوں کو دور کرسکتا ہے۔ مزید یہ کہ ریزروبینک نے نگرانی فریم ورک کو رفتہ رفتہ ترقی دے کر زیادہ فعال بندوبست میں تبدیل کردیا ہے۔ جس کا صاف مطلب ہے کہ نگرانی امیدوں اور اختیار کردہ طریقہ کار سے پی ایس او پوری طرح نظر میں ہیں۔ لائسنس کی غیر یقینی صورتحال میں کمی اور پی

ایس او کو ان کے کاروبار پر توجہ دینے اور ریگولیٹری وسائل کا امید افزا استعمال بھی پیش نظر ہے۔ اس لئے یہ طے کیا گیا کہ سبھی پی ایس او (پرانے اور نئے دونوں) کو حق مجازیت مسلسل کام کی بنیاد پر دیا جانا۔ مخصوص حالات پر منحصر ہوگا۔ تفصیلی ہدایات الگ سے جاری کی جائیں گی۔

پریس ریلیز:2020-2021/454

(یوگیش دیال)
چیف جنرل منیجر